

علماء و مشائخ، ارباب فضل و کمال، اہل علم و قلم اور زعماء ملت کے تعزیتی تاثرات

رفتم و از فتن من عالمے تاریک شد من مگر صمیم چون رفتم، بزم برہم ساختم

- شیخ الحدیث مولانا ابوالقاسم نعمانی (مہتمم جامعہ دارالعلوم دیوبند انڈیا)
شیخ الحدیث مولانا ابوالقاسم نعمانی، مہتمم جامعہ دارالعلوم دیوبند نے مہتمم دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ سے فون پر تعزیت کی اور اپنے تاثرات کچھ یوں بیان فرمائے:
محترمی و کرمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مولانا! آپ کا سلام پہنچا حضرت مولانا سمیع الحق صاحبؒ کی شہادت کا واقعہ اخبارات کے ذریعہ معلوم ہوا بہت صدمہ ہوا، اللہ آپ کی، آپ کے پورے خاندان کی اور ادارے کی پوری پوری حفاظت فرمادے اور ترقیات عطا فرمائے اور جو خسارہ ہوا ہے اللہ تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائے اور تمام کارکنان کے درمیان اساتذہ، ملازمین، طلباء سب کے دلوں کے آپس میں ایک دوسرے کے لئے محبت و احترام عطا فرمائے اور ملکی حالات کو درست فرمائے، میری طرف اور دارالعلوم دیوبند کے خدام کی طرف سے اپنے اہل خانہ کی خدمت میں تعزیت مسنونہ پیش فرمادیں۔ والسلام

- شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرزاق اسکندر صاحب (صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان)

اناللہ وانا الیہ راجعون، عظم اللہ اجرنا وأحسن عزاءنا وألهمنا الصبر والاجر وجعل أخانا الفقید المرحوم فی أعلى جناته وتقبل شہادته فی سبیلہ وفقنا اللہ جمعیاً

- مولانا انیس الرحمن ندوی (جنرل سیکرٹری فرقانیہ اکیڈمی وقف دہلی محلہ، تعمیر فکر، بنگلور)

بکرامی خدمت مولانا حامد الحق سمیع حقانی صاحب و مولانا راشد الحق سمیع حقانی صاحبان مدظلہما العالیہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کل بروز جمعہ ۲ نومبر بعد نماز عشاء یہ اندوہناک خبر موصول ہوئی کہ عالم ربانی،

محدث جلیل اور بین الاقوامی شہرت یافتہ عالم دین حضرت مولانا سمیع الحق حقانی کو بعض نامعلوم افراد حملہ آوروں نے شہید کر دیا، خبر سن کر سکتہ کی کیفیت طاری ہو گئی، بہت دیر تک دل و دماغ ماؤوف رہے، کبھی تو خبر کی تصدیق کرنے کو دل نہیں کرتا، تو کبھی کبھ افسوس ملتا کہ ان نادان دشمنوں نے کیا کر دیا؟ آپ کی شہادت کسی ایک خطہ یا ملک کا نقصان نہیں بلکہ پوری عالم اسلام کا نقصان ہے، جس کی تلافی مشکل نظر آرہی ہے، حضرت مولانا رحمہ اللہ کی بڑی علمی، دینی اور عملی خدمات ہیں، تعلیم و تعلم کے ساتھ ساتھ آپ کو ملکی و بیرونی حالات بالخصوص عالم اسلام کی فکر ہمیشہ دامن گیر رہتی، اور اس کے مسائل کو حل کرنے کیلئے آپ ہمیشہ کوشاں اور کمر بستہ رہتے، اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ نے آپ سے بڑی خدمات لیں، لہذا مختلف میدانوں میں آپ کی اور آپ کے خاندان کے خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

والد ماجد حضرت علامہ محمد شہاب الدین ندوی رحمہ اللہ کے حضرت شہید رحمہ اللہ، آپ کے والد محدث جلیل حضرت مولانا عبدالحق رحمہ اللہ اور آپ کے خاندان کے قریبی تعلقات تھے، حضرت والد ماجد رحمہ اللہ کے تحقیقی مضامین و مقالات کی حضرت رحمہ اللہ کافی پذیرائی فرماتے اور پاکستان میں آپ کے مضامین و مقالات کی سب سے زیادہ اشاعت کا سہرا آپ کے مجلہ ”الحق“ کے سر ہے، راقم الحروف سے ساتھ بھی حضرت رحمہ اللہ کا شفقت اور لطف و کرم کا معاملہ رہا، لہذا آپ رحمہ اللہ نے راقم کے بھی معتد بہ مضامین ”ماہنامہ الحق“ میں شائع فرمائے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے، کہ آپ کی شہادت سے پیدا ہوئے فضاء غیب سے پُر فرمائے، آپ حضرات کو صبر جمیل عطا فرمائے، آپ کو ان کا سچا جانشین بنائے، آپ کے قائم کردہ اداروں کے فیض سے ہندوگان خدا فیضیاب ہوں، اور وہ اپنے بانی رحمہ اللہ کے حق میں تاقیامت صدقہ جاریہ بنیں، فرقانیہ اکیڈمی، مجلہ تعمیر فکر اور اس کے کارکنان آپ کے غم میں برابر شریک ہیں اور دست بدعا ہیں، رحمہ اللہ رحمة واسعة سابعة كاملة وادخله فی جناته وغفر له واکرم نزلہ

● عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت (مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی)

برادر مکرم حضرت مولانا حامد الحق صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مزاج گرامی! حضرت اقدس مولانا سمیع الحق صاحب نور اللہ مرقدہ کی شہادت کی خبر سن اور پڑھ کر قلبی دکھ ہوا، انا للہ وانا الیہ راجعون حضرت موصوف کی دینی، سیاسی، تبلیغی، تصنیفی خدمات اتنی عظیم الشان ہیں کہ انہیں جتنا خراج تحسین پیش کیا جائے کم ہے، آپ نے اپنی پوری زندگی ناموس رسالت، ناموس صحابہ و اہل بیت، عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت و چوکیداری، نفاذ شریعت اور علوم نبوت

کی تدریس و آیاری میں گزاری، آپ نے اپنی زندگی میں عظیم الشان کارہائے نمایاں سرانجام دیئے، آنجناب تحریک ختم نبوت کے سرپرستوں میں سے تھے، بارہا آپ عالمی مجلس ختم نبوت کی دعوت پر چناب نگر اور دیگر کانفرنسوں میں تشریف لائے، آپ نے جس چیز کو حق جانا بلا خوف و لومہ ڈنکے کی چوٹ پر فرمایا، شریعت بل کی تحریک ہو یا ناموس رسالت کی، آپ کے پایہ ثبات میں کبھی لغزش نہیں آئی، آپ کو اپنے والد محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمہ اللہ، شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ، مفکر اسلام مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ، مولانا غلام غوث ہزاروی رحمہ اللہ، مولانا عبید اللہ انور رحمہ اللہ جیسے محسن و مربی نصیب ہوئے، جن کی صحبت نے آپ کو کندن بنادیا، آپ نے ملک و ملت کے تحفظ کیلئے کئی ایک اتحاد قائم کئے، آپ اتحاد بین المسلمین کے داعی تھے، آپ اپنے ماتحت آگ اور پانی کو جمع کیا، آپ جبکہ ناموس رسالت کے تحفظ کیلئے آپ کی سرپرستی کی اشد ضرورت تھی، ظالموں نے آپ کو ہم سے جدا کر دیا۔

امید ہے کہ آنجناب اور مولانا راشد الحق سمیع اور خاندان کے دیگر حضرات اپنے باپ دادا کے عظیم الشان گلشن دارالعلوم حقانیہ کی آیاری کیلئے کسی کمی و کوتاہی کا ارتکاب نہیں کریں گے، بلکہ جمعیت علماء اسلام کی گروپ بندی کے خاتمہ کیلئے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا کردار ادا کریں گے، اللہ پاک حضرت شہید کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب فرمائیں، آنجناب سمیت تمام پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں اور دارالعلوم کو حضرت شہید کا نعم البدل عطا فرمائیں، وما ذلک علی اللہ بعزیز!

حضرت اقدس مولانا انوار الحق صاحب دامت برکاتہم، مولانا راشد الحق سمیت تمام پسماندگان کو اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق نصیب فرمائیں، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری دامت برکاتہم سمیت تمام خدام کی طرف سے تعزیت مسنونہ قبول فرمائیں آمین

● تبلیغی جماعت کے رہنما مولانا طارق جمیل صاحب

مولانا سمیع الحق 82 سال کی عمر میں شہادت ان کی مغفرت و مقبولیت کا ثبوت ہے، ان کی دینی، سیاسی، اصلاحی اور دعوتی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

● قاضی محمد نسیم حقانی بن مولانا قاضی عبدالکریم رحمہ اللہ

بخدمت اقدس خندوی و مخدومزادگان حضرت مولانا حامد الحق حقانی صاحب مولانا راشد الحق صاحب، مولانا محمد اسامہ صاحب مولانا محمد حذیمہ صاحب سلمہم الحق

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت الاستاد شیخ المشائخ شیخ الحدیث، رہبر و رہنما

علماء حق کے سرخیل قائد علماء حق کی شہادت سے صرف حقانی خاندان نہیں اور جامعہ حقانیہ کے لاکھوں فضلاء یتیم نہیں ہوئے بلکہ پوری امت مسلمہ یتیم اور بے سہارا ہوئی، پورا عالم اسلام بے دست و پا ہو چکا ہے، حضرت اقدس امن کے داعی تھے، ہمیشہ قیام امن کیلئے بھرپور کردار ادا کیا، میرے حضرت ایک نفیس شخص تھے، ان کا ظالمانہ وحشیانہ بہیمانہ قتل و ظلم عظیم ہے، انکی جدائی سے مسلم دنیا ایک عظیم محدث، جید عالم دین، معلم، مدرس، مدیر، نڈر، بے باک، سیاست دان سے محروم ہوگئی۔ میرے استاد اتحاد امت کی علامت اور پاکستان کے عظیم محافظ تھے انکی دینی، ملی، ملکی، تدریسی، دین کی سربلندی کیلئے کاوشیں اور قربانیاں سیاست اور امن کے حوالے سے انکی جدوجہد رہتی دنیا تک یاد رکھی جائے گی۔

میرے استاد محترم نے صحابہ کرام اور بالخصوص خلیفہ ثالث حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت اور قربانی کا عملی نمونہ پندرہویں صدی میں پیش کیا، بہر حال دفاع زبان اور قلم پر لرزہ طاری ہے، نہ ہی دماغ حاضر، نہ ہی زبان یاوری کرتی ہے اور نہ ہی قلم چلتا ہے، حضرت شہید رحمہ اللہ علیہ کے محاسن، انکے جہد مسلسل کی قربانیاں جو انہوں نے اسلام، اہل اسلام، پاکستان، اور اہل پاکستان کے لئے کی ہیں، انکی داستان بہت طویل ہے، اس کا کارہ، بے علم و عمل کیلئے انکو بیان کرنا، لکھنا ناممکن ہے، بہر حال اللہ تبارک و تعالیٰ عالم اسلام کو اس بھیا تک درد کو برداشت کرنے کی توفیق ارزانی فرمادے، اور بغیر دعا کے کیا کہا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ رب العزت اسلام پاکستان کی اپنے فضل و کرم سے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اور میرے مربی مشفق استاد کے خون شہادت کے صدقے حفاظت فرمادے، آمین ثم آمین

حضرت رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ زخمی اور خون آلودہ جسم کیساتھ جنازے کے ذریعہ اپنی حقانیت پر مہر تصدیق کرتے ہوئے حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ اس قول کے کہ ہمارے جنازے ہماری حقانیت کا فیصلہ کریں گے، حضرت شہید کا نماز جنازہ کیا تھا، بس اک عرفات کے میدان کا سماں تھا۔

مرد حقانی کے پیشانی کا نور
کب چھپا رہتا ہے، پیش ذی شعور
والسلام

قاضی محمد نسیم حقانی بن مولانا قاضی عبدالکریم

مہتمم مدرسہ نجم المدارس کلاچی

۲۹ صفر المظفر ۱۴۳۷ھ بمطابق 08-11-2018